PAKISTAN
STOCK EXCHANGE
LIMITED

PRESS RELEASE

14 مارچ 2016ء

ملک میں سرمایہ کاری کی رفتار تیز کی جائے، اشرف وتھرا

بینک دولت پاکستان کے گورنر جناب اشرف محمود وتھرا نے کہا ہے کہ ملک میں سرمایہ کاری کی رفتار کو تیز کر کے اسے بھر پور بلند نمو کی اگلی سطح تک لے جانے کے لیے یہ بہت اچھا موقع ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پست ترین شرح سود، امن وامان اور توانائی کی فراہمی میں نمایاں بہتری اور چین پاکستان اقتصادی راہداری سے متعلق منصوبوں کے تناظر میں یہ نئے پراجیکٹس میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے بہت موزوں وقت ہے۔ وہ گھنٹہ بجانے کی رسم کے بعد کراچی میں پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے ارکان، سرمایہ کاروں، بروکریج ہاؤسز کے نمائندوں اور بینکوں کے صدور کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔

اسٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ غیر مالی کمپنیوں کے ایک حالیہ تجزیے کا حوالہ دیتے ہوئے گورنر نے انکشاف کیا کہ کارپوریٹ سیکٹر مجموعی طور پر خاصا سیال (liquid) ہے اور سرمایہ کاری کے قابل رقوم فاضل مقدار میں موجود ہیں۔

معاشی کارکردگی میں حالیہ بہتری کا ذکر کرتے ہوئے گورنر وتھرا نے کہا کہ پچھلے دو مالی سالوں کے دوران پاکستان کی معیشت نے نمایاں بہتری کا مظاہرہ کیا ہے اور پچھلے پانچ برسوں میں اوسطاً 2.8 فیصد کی پست نمو کے بعد 4 فیصد سے زائد کی نمو سے ترقی کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ معاشی استحکام اس بحالی کا نمایاں وصف رہا ہے اور ناگزیر عوامی اخراجات پر سمجھوتہ کیے بغیر بجٹ خسارہ قابو میں رکھا گیا ہے، زرمبادلہ مناسب مقدار میں اکٹھا ہوا ہے اور پہلی بار زرمبادلہ کے ذخائر 20 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئے ہیں، مہنگائی اور مہنگائی کی توقعات فی الوقت بڑھنے کے امکانات نہیں۔

انہوں نے کہا اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی بڑے خطرات سامنے نہیں جو بلند نمو، زیادہ روزگار کی تخلیق اور ترقی کی راہ پر مزید آگے بڑھنے کے مشترکہ مقصد کی تکمیل کی کوششوں کو ناکام بنا سکیں۔

انہوں نے کیپٹل مارکیٹس کی پختگی کو نجی شعبے کے لیے خوش آئند قرار دیا۔ گورنر نے خوش امیدی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک متحدہ پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے آغاز سے زیادہ سیالیت کی دستیابی اور ملکی بچت کنندگان اور سرمایہ کاروں کے لیے اس سے فائدہ اٹھانے کا ایک قومی پلیٹ فارم مہیا ہو گیا ہے۔ کارپوریٹ اداروں کو بھی بچتوں تک بہتر رسائی سے فائدہ ہو سکتا ہے جو نئے منصوبوں اور ترقیاتی سرگرمیوں میں استعمال کی جاسکتی ہیں۔ علاوہ ازیں اس اتحاد سے ضابطہ کار اداروں کو مارکیٹ کی سرگرمیوں کی نگرانی میں مدد ملے گی اور کارگزاری اور شفافیت کی بلند تر سطح کا حصول ممکن ہو جائے گا۔

بعد ازاں اسٹیٹ بینک کے اقتصادی مشیر اعلیٰ ڈاکٹر سعید احمد نے 'معاشی بحالی کو اگلی سطح تک لے جانا: نجی شعبے کا کردار' کے عنوان سے ایک پریزینٹیشن دی۔ انہوں نے بین الاقوامی تناظر میں نجی شعبے کے کردار اور معیشت کی موجودہ کیفیت پر تفصیلی روشنی ڈالی اور اس امر کو اجاگر کیا کہ اب استحکام سے نمو کی طرف قدم اٹھانے اور نجی شعبے کی قیادت میں اقتصادی بحالی کی راہ پر گامزن ہونے کا وقت آ گیا ہے۔

پریزینٹیشن کے مطابق کارپوریٹ سیکٹر کے غیر مالی اعداد و شمار 2009ء سے اب تک بتدریج ڈی لیورجنگ اور سیالیت کی صورتحال میں نمایاں بہتری ظاہر کرتے ہیں۔ کارپوریٹ سیکٹر کے خالص فاضل کا محتاط ترین تخمینہ 446 ارب روپے ہے [یہ تخمینہ اضافی قرض کے بغیر موجودہ اثاثوں میں سے جاری واجبات منہا کر کے لگایا گیا ہے]۔ بعض اداروں نے اپنی سیالیت ٹریژری بلز اور پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز میں رکھی ہوئی ہے۔ یہ امر پریشان کن ہے کیونکہ کارپوریٹ سیکٹر کی توجہ حقیقی معاشی سرگرمیوں میں سرمایہ کاری کرنے کے بجائے بے خطر حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھانے پر مرکوز ہے۔

پریزینٹیشن میں غیر مالی کارپوریٹ سیکٹر کے ممکنہ قابل سرمایہ کاری ذرائع کے بعض تخمینے بھی فراہم کیے گئے۔ یہ ذرائع ملک میں سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ کر سکتے ہیں اور معاشی نمو اور روزگار کی تخلیق میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ مجموعی قابل سرمایہ کاری وسائل جو تعریف کے مطابق قلیل مدتی سرمایہ کاریوں، نقد اور near cash کے ساتھ ایکویٹی کے سائز کے دگنے (قرضہ اور ایکویٹی کا تناسب 2 فرض کرنے پر) اور واجبات کو خارج کرتے ہوئے، 2.6 ٹریلین روپے نکلتے ہیں، اس میں سے نصف سے زائد صرف توانائی کے شعبے میں ہیں۔ بعض دیگر اہم شعبوں میں سیمنٹ، ٹیکسٹائل اور گاڑیاں شامل ہیں۔ ممکنہ قابل سرمایہ کاری وسائل معلوم کرنے کی ایک اور تعریف کے مطابق جس میں مجموعی واجبات کی جگہ مجموعی قرضے استعمال کیے جاتے ہیں یہ رقم 3.7 ٹریلین روپے سے زائد تک جا پہنچتی ہے جبکہ اہم شعبے وہی رہتے ہیں۔

قبل ازیں چیئرمین پاکستان اسٹاک ایکسچینج منیر کمال نے گورنر اسٹیٹ بینک کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا یہ ملک کی اسٹاک ایکسچینج کی تاریخ میں پہلا موقع ہے کہ گورنر اسٹیٹ بینک کو اسٹاک ایکسچینج کی گھنٹہ بجانے کی تقریب میں مدعو کیا گیا ہے۔ انہوں نے ملک کی مجموعی معاشی صورتحال میں بہتری کی تعریف کی اور کہا کہ مرکزی بینک اور اسٹاک ایکسچینج کی مشترکہ کوششوں سے ملک میں سرمایہ کاری میں اضافے اور معاشی نمو کو پروان چڑھانے کی راہ ہموار ہوگی۔

****